سوال

سے ثا (201)؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

تے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ کتنی رکعتیں نماز تراویح کی رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہیں اور خلفائے راشدین کا کیا عمل رہا ہے اور فی زمانا بعض بعض آٹھ رکعت پر اکتفا کرتے ہیں اور بعض نے بیس رکعت پر مداومت کرنے کو زیادہ ثواب جانا ہے ، افعال واقوال جو آپ کے اور آپ کے خلفا کے ہوں ،

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته
والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ہ فی السوال میں حال تراویح کا یہ ہے کہ زمانہ رسول اللہ ﷺ میں ثبوت تراویح کا مختلف طور سے ہے بعض روایات سے آٹھ ثابت ہوتی ہیں اور بعض سے بیس سے زیادہ بھی ثابت ہوتی ہیں لیکن زمانہ حضرت عمرؓ میں عمرؓ کے ارشاد کے موافق بیس رکعت پر اجماع ہوگیا اور رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے لا تج

ہ :

رؓ کے ارشاد کے موافق بیس رکعت پر اجماع ہوگیا ہے '' یہ دوسرا دعویٰ بھی بالکل غلط وسراسر باطل ہے زمانہ حضرت عمرؓ میں گیارہ رکعت پر اجماع ہونا البتہ ثابت ہے جیسا کہ سائب بن یزید کی روایت مذکورہ بالا سے ظاہر ہے و نیز موطا کی اس روایت سے ظاہر ہے ، عن داؤد بن الحسین انہ سمع الاعرج یقول
ب ، یعنی داؤد بن حصین سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے اعرج سے سنا وہ کہتے ہیں کہ نہیں پایا میں نے لوگوں کو مگر اس حالت میں کہ وہ کافروں پر لعنت کرتے تھے رمضان میں اور قاری پڑھتا تھا سورہ بقرہ آٹھ رکعتوں میں اور جب کبھی سورہ بقرہ کو بارہ رکعتوں میں پڑھتا تو لوگ سمجھتے کہ آج اس نے تخفیف کی

ن :

یا بیس رکعت سے زیادہ تراویح پڑھنا ہرگز ثابت نہیں ہے بلکہ صحابہؓ نے جو اپنی تراویح کی رکعتوں کی کبھی تصریح کی ہے تو اسیقدر جس قدر احادیث صحیحہ سے ثابت ہے یعنی آٹھ رکعت اور وتر۔ امام محمد بن نصر مروزی کی کتاب قیام اللیل صفحہ 160 میں ہے ، وبہ عن جابر جاء ابی بن کعب فی رمضان فقال یا رسول
الله کان اللیلة شئ قال وما ذاک یا ابی قال نسوة داری فلن انا لا نقوا القرآن فنصلی خلفک بصلوتک فصلیت بهن ثمان رکعات [illegible] میں آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ رات کو ایک بات ہوگئی ہے آپ نے فرمایا کونسی بات ہوگئی ہے اے اُبی ا

---

[1] تم میری سنت اور خلفائے مہدیین کی سنت پر عمل کرنا۔

[2] یزید بن رومان نے کہا ، حضرت عمر بن خطاب کے زمانے میں لوگ تئیس رکعت پڑھا کرتے تھے۔

[3] جو الگ ہوا وہ جہنم میں گیا۔

[4] ن عبد الرحمن نے عائشہؓ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کی نماز رمضان میں کیسے ہوا کرتی تھی آپ نے کہا رمضان ہو یا غیر رمضان آپؐ کی نماز گیارہ رکعت سے زیادہ نہیں ہوتی تھی۔

فتاوی نذیریہ

جلد 01 ص 634

محدث فتویٰ